السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص رمضان میں عمرہ ادا کرنا چاہتا ہے لیکن وہ احرام نہیں پہن سکتا کیونکہ وہ معذور ہے اور اس کے ہاتھ شل ہیں تو کیا وہ اپنے معمول کے کپڑوں میں عمرہ ادا کر سکتا ہے ؟ اور کیا (احرام نہ پہن سکنے کی وجہ سے) اسے کفارہ ادا کرنا ہوگا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں انسان جب لباس احرام نہ پہن سکتا ہو تو وہ کوئی دوسرا مناسب اور جائز لباس پہن لے اور اس صورت میں اہل علم کے نزدیک اس کے لیے یہ لازم ہے کہ ایک بکری ذبح کر کے فقراء میں تقسیم کر دے، یا نصف صاع فی مسکین کے حساب سے چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے یا تین روزے رکھے، سر منڈانے پر قیاس کرتے ہوئے اہل علم کا اس مسئلہ میں یہی قول ہے، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَلا تَحلِقوا رُ‌ءوسَكُم حَتّىٰ يَبلُغَ الهَدىُ مَحِلَّهُ ۚ فَمَن كانَ مِنكُم مَر‌يضًا أَو بِهِ أَذًى مِن رَ‌أسِهِ فَفِديَةٌ مِن صِيامٍ أَو صَدَقَةٍ أَو نُسُكٍ ۚ ... ١٩٦ ... سورة البقرة

"اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو اگر وہ سر منڈا لے تو اس کے بدلے میں روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی وضاحت فرمائی ہے کہ اس صورت میں تین روزے رکھنا ہے اور صدقہ چھ مسکیوں کو نصف صاع فی کس کے حساب سے کھانا کھلانا ہے اور قربانی ایک بکری ذبح کرنا ہے۔

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی